دی گزٹ آف پاکستان

غیر معمولی

مطبوعہ از اتھارٹی

اسلام آباد، بروز جمعہ، 22رفروری 2013ء

حصہ اوّل

ایکٹ، آرڈیننس، صدراتی حکم نامے اور ضوابط

سینیٹ سیکرٹریٹ

اسلام آباد، 22رفروری، 2013ء

No.F.9(15)/2012-Legis ۔مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کے درج ذیل ایکٹ نے 20رفروری 2013 کو صدر پاکستان کی منظوری حاصل کی جسے اب معلومات عامہ کے لیے شائع کیا جاتا ہے:۔

2013ءکا ایکٹ نمبر II

تجارتی تنظیموں کی رجسٹریشن اور ضوابط کے لیے ایکٹ

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ تجارتی تنظیموں کے اندر تمام سطحوں پر، ہر جنس اور تمام کاروباری سیکٹرز/شعبوں کی مناسب نمائندگی کو یقینی بنایا جائے اور یہ کہ وہ کاروباری ماحول اور معاشی نمو کو بہتر بنانے کے لیے پالیسی فریم ورک کی تشکیل میں اہم کردار ادا کریں۔

اور ہرگاہ کہ یہ لازم ہے کہ کارپوریٹ گورنس کے ضابطہ اخلاق کے بشمول، تجارتی تنظیموں کے مقصد، کردار،

ذمہ داریوں اور طریقہ کار کے فریم ورک کی تعریف یا تعین کیا جائے اور دیگر معاملات کے لیے بھی جو وہاں سے متعلق یا وہاں وقوع پذیر ہوں، اس قانون کو حسب ذیل وضع کیا جاتا ہے:

باب۔ا

ابتدائیہ

1۔ مختصر عنوان، وسعت/دائرہ کار، اطلاق اور اعلانِ نفاذ۔ (1) اس قانون کو "ٹریڈ آرگنائزیشن ایکٹ 2013" کہا جا سکتا ہے۔

(2) یہ تمام پاکستان کا احاطہ کرتا ہے۔

(3) اس کا اطلاق ان تجارتی تنظیموں پر ہوگا جن کے مقاصد اور کاروبار ایک صوبے تک محدود نہیں۔

(4) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

2۔ تعریفات۔۔ اس ایکٹ میں، ماسوائے اس کے کہ موضوع یا سیاق وسباق میں کوئی قابل اعتراض امر نہ ہو۔

(a) "ایڈمنسٹریٹر" (منتظم) سے مراد وہ ایڈمنسٹریٹر ہے جس کا تقرر اس ایکٹ کے تحت کیا گیا ہو۔

(b) "آرٹیکلز" سے مراد کسی تجارتی تنظیم/ٹریڈ آرگنائزیشن کے ضوابط یا انجمن یا آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن ہیں۔

(c) "ڈسٹرکٹ" سے مراد وہ انتظامی ڈسٹرکٹ ہے جس کے بارے صوبائی حکومتیں وقتاً فوقتاً آگاہ کرتی رہتی ہیں۔

(d) "ڈویژن" سے مراد وہ انتظامی ڈویژن ہے جس کی بابت صوبائی حکومت وقتاً فوقتاً آگاہ کرتی ہے۔

(e) "ایگزیکٹو کمیٹی" سے مراد کسی رجسٹرڈ تجارتی تنظیم کے بورڈ آف ڈائریکٹرز (ناظمین کا بورڈ)، انتظامی کمیٹی کسی بھی نام سے پکارے جانے والی کوئی بھی دوسری مجلس ہے جو ایسی کسی تجارتی تنظیم کے انتظام یا اس کے معاملات سرانجام دینے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔

(f) "موجودہ تجارتی تنظیم" سے مراد ایک ایسی تنظیم ہے جسے ٹریڈ آرگنائزیشن آرڈیننس، 1961 (XLV آف 1961) کے تحت لائسنس حاصل ہو۔

(g) "لائسنس" سے مراد کسی تجارتی تنظیم کو دفعہ 3 کے تحت دیا جانے والا لائسنس ہے

(h) "ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن" میں ایک ڈائریکٹر (ناظم) جہاں ایگزیکٹو کمیٹی بورڈ آف ڈائریکٹرز پر مشتمل ہو اور اس ایکٹ کے تحت لائسنس حاصل کرنے والی تجارتی تنظیم کے چیئرمین، سینئر نائب چیئرمین، نائب چیئرمین، صدر، سینئر نائب صدر اور نائب صدر شامل ہیں۔

(i) کسی "تجارتی تنظیم کے رکن" سے مراد ایک فرم ہے اور اس میں پراپرائٹر شپ، اشخاص کی ایک ایسوسی ایشن، کوئی پارٹنر شپ ایک کمپنی یا ایک ملٹی نیشنل کارپوریشن شامل ہیں جو تجارت، صنعت یا سروسز سے متعلق ہوں اور اس ایکٹ کے تحت تجارتی تنظیم کے ایک رکن کی حیثیت سے درج ہوں۔

(j) "میمورنڈم" یعنی "یادداشت" سے مراد کسی تجارتی تنظیم کے اغراض ومقاصد اور قواعد وضوابط ہیں۔

(k) عہدیداران سے مراد کسی تجارتی تنظیم کے صدر، سینئر نائب صدر، نائب صدر، چیئرمین، سینئر نائب چیئرمین اور نائب چیئرمین ہیں۔

(l) "آرڈیننس" سے مراد کمپنیوں کا آرڈیننس، 1984(XLVII of 1984) ہے۔

(m) مقرر کردہ یا "Prescribed" سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کی رو سے مقرر کردہ ہے۔

(n) "رجسٹر" سے مراد کمپنیوں کا وہ رجسٹر ہے جس کا رکھا جانا اس آرڈیننس کی دفعہ 147 کے تحت ضروری ہے۔

(o) "رجسٹرڈ ٹریڈ آرگنائزیشن" یا "درج شدہ تجارتی تنظیم" سے مراد ایک ایسی تجارتی تنظیم ہے جسے اس آرڈیننس کے تحت رجسٹر کیا گیا ہو۔

(p) "ریگولیٹر" سے مراد کسی تجارتی تنظیموں کا ضابطہ کار ہے جس کا تقرر وفاقی حکومت کرتی ہے اور جس میں اس ایکٹ کے تحت ضابطہ کار کے فرائض سرانجام دینے کے لیے، وفاقی حکومت کی جانب سے اختیارات تفویض کیا گیا ایک افسر شامل ہوتا ہے۔

(q) منسوخ شدہ آرڈیننس سے مراد 1961 کا ٹریڈ آرگنائزیشن آرڈیننس(XLV of 1961) ہے۔

(r) "ٹریڈ آرگنائزیشن" یا "تجارتی تنظیم" سے مراد ایسی تنظیم ہے جو۔

(i) اس آرڈیننس کے معانی کے اندر رہتے ہوئے ایک "لمیٹڈ کمپنی" کی حیثیت سے تشکیل کے قابل ہے۔

(ii) تجارت، صنعت وحرفت، کسی خدمت یا سروس یا ان کے کسی امتزاج کے فروغ کے مقصد کے تحت تشکیل دی گئی ہے یا اسے تشکیل دیے جانے کا ارادہ ہے۔

(iii) اپنے ارکان کو منافع کی ادائیگی کی ممانعت کرتی ہے؛ اور

(iv) اپنے منافع اور آمدنی کو اپنے مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کرتی ہے۔

(s) "چھوٹے تاجروں" (Small Traders) اور چھوٹے کاروبار (Small Business) سے مراد تجارتی تنظیم کا ایک ایسا رکن ہے جس میں ملازمین کی تعداد بیس سے کم ہو، سالانہ کاروباری سرمایہ (Business Turnover) دو ملین سے بیس ملین روپوں کے درمیان ہو، تمام یوٹیلٹی بلوں کے مجموعی

اخراجات ایک ملین روپے سالانہ سے زیادہ نہ ہوں اور نہ تو ایسی چھوٹی تجارت یا چھوٹا کاروبار صوبائی حکومت کے کنٹرول یا اس کی ملکیت میں ہو اور نہ ہی یہ تجارت یا کاروبار صرف ایک صوبہ تک محدود ہو؛ اور

(t) ''چھوٹی صنعت''(Small Industry) سے مراد تجارتی تنظیم کا ایسا رکن ہے جو ایک صنعتی ادارہ ہے، جس کی صنعت میں بیس سے کم ملازمین کام کرتے ہوں، جس کا سالانہ کاروباری سرمایہ دو ملین سے بیس ملین روپے کے درمیان ہو، تمام یوٹیلٹی بلوں کے مجموعی اخراجات ایک ملین روپے سالانہ سے زیادہ نہ ہوں ۔اور نہ ہی یہ صوبائی حکومت کے کنٹرول یا اس کی ملکیت میں ہو اور نہ ہی اس کی تجارت اور کاروبار صرف ایک صوبہ تک محدود ہو۔

3۔ تجارتی تنظیم کا لائسنس اور رجسٹریشن۔۔

(1) بجز کسی بھی شے کے جو اس آرڈیننس یا کسی بھی ایسے قانون میں شامل ہو جو فی الوقت سوسائٹیوں، مجلسوں یا اشخاص کی ایسوی ایشنز کی رجسٹریشن سے متعلق نافذ العمل ہے، کسی بھی تجارتی تنظیم کی اس آرڈیننس یا کسی بھی ایسے قانون کے تحت اس وقت تک رجسٹریشن نہیں کی جائے گی جب تک کہ اس کے پاس وفاقی حکومت کا عطا کردہ ایسا لائسنس نہ ہو جو اسے رجسٹر کیے جانے کا مجاز ٹھہرائے۔

(2) آرڈیننس کے تحت رجسٹریشن کے لیے کسی بھی تجارتی تنظیم کو لائسنس نہیں دیا جائے گا جب تک وہ ہے۔

(a) شق (d)، (c)، (b) اور (f) میں زیر حوالہ چیمبر ز اور ایسوی ایشنز کی نمائندگی کے لیے تمام پاکستان کی بنیاد پر منظم کی گئی کامرس اور انڈسٹری کے چیمبرز کی ایک فیڈریشن؛

بشرطیکہ کامرس اور انڈسٹری کی چیمبرز کی ایک فیڈریشن کی حیثیت سے رجسٹریشن کا لائسنس ایک سے زیادہ تجارتی تنظیم کو نہیں دیا جائے گا۔

(b) کامرس اور انڈسٹری کا ایک چیمبر جس کی تنظیم کسی ڈسٹرکٹ میں تجارت، صنعتوں اور سروسز (خدمات) کی نمائندگی کے لیے عمل میں لائی گئی ہو۔ایسے کسی چیمبر کو لائسنس نہیں دیا جائے گا جو مقررہ حد سے کم افراد کی نمائندگی کرے گا۔ایسی صورت میں جہاں کسی چیمبر کی تشکیل کے خواہشمند افراد کی تعداد مقررہ حد سے کم ہو تو وہ ملحقہ ضلع یا ڈسٹرکٹ کے کسی لائسنس یافتہ چیمبر کے ساتھ الحاق کر سکتے ہیں؛

بہ امر گنجائش کہ وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں اعلامیہ (نوٹیفکیشن) کے ذریعے ایک واحد لائسنس کے اجراء کی غرض سے، ایک یا ایک سے زیادہ ضلعوں کو اکٹھا کر دے ۔ایسی صورت میں وفاقی حکومت اس طور سے یکجا

ضلعوں کوشق (e) کے تحت ایک ٹاؤن ایسوسی ایشن بنانے کی اجازت دے سکتی ہے؛

(c) خواتین کا ایک چیمبر آف کامرس اور انڈسٹری جس کی تنظیم ہر انتظامی ڈویژن میں تجارت، صنعت یا سروسز (خدمات) سے متعلق خواتین تجارتی تنظیم کاروں (Women Entrepreneurs) کی نمائندگی کے لیے عمل میں لائی گئی ہو۔ تا ہم اس قسم کے کسی ایسے چیمبر کو لائسنس نہیں دیا جائے گا جو مقررہ حد سے کم خواتین تنظیم کاروں کی نمائندگی کرے گا۔ ایسی صورت میں جہاں چیمبر کی تشکیل کی خواہشمند خواتین تنظیم کاروں کی تعداد مقررہ حد سے کم ہو تو وہ ملحقہ ضلع یا ڈسٹرکٹ میں خواتین کے چیمبر آف کامرس کے ساتھ شامل ہو سکتی ہیں؛

بامر گنجائش اس شق کی مشمولات میں سے کچھ بھی، کسی خاتون تنظیم کار کو شق (b) میں کسی چیمبر کا رکن بننے میں مانع ثابت نہیں ہوگا۔ اگر خاتون تنظیم کار بصورت دیگر اس متعلقہ چیمبر کی اہلیت کی تمام شرائط پر پورا اترتی ہے۔

مزید، بامر گنجائش اس شق میں موجود کچھ بھی خواتین کے ضلعی چیمبر آف کامرس بننے کے لیے خواتین تجارتی تنظیم کاروں کی درکار تعداد کو ممنوع قرار نہیں دے گا اگر وہ ضلعی چیمبر کے معیار پر پورا اترتی ہیں۔

(d) تمام پاکستان بنیاد پر رکنیت کی حامل ایک ایسی ایسوسی ایشن جس کی تنظیم کسی مخصوص تجارتی میدان، صنعت یا سروسز یا ان کے امتزاج کی نمائندگی کے لیے کی گئی ہے؛

بامر گنجائش کہ آل پاکستان ایسوسی ایشن کی حیثیت سے رجسٹریشن کے لیے، ایک ہی شعبہ کی دو سے زیادہ تجارتی تنظیموں کو لائسنس نہیں دیا جائے گا۔ جن میں سے ایک کو لازماً چھوٹے کاروبار، چھوٹے تاجروں یا چھوٹی صنعتوں کی نمائندہ تنظیم ہونا چاہیے۔

بامر گنجائش کہ اس سوال کے حوالے سے کہ آیا کسی مخصوص تجارت، صنعت، یا سروسز سے متعلق کوئی سرگرمی ایک انفرادی شعبہ ہے یا اسے صرف ایک ذیلی شعبہ کی حیثیت حاصل ہے، تعین کا اختیار حکومت کا ہوگا، جس کا اس ضمن میں فیصلہ حتمی ہوگا؛

(e) کسی قصبے کی ایک ٹاؤن ایسوسی ایشن جس کی تنظیم کسی ایسے قصبے (ٹاؤن) تحصیل، تعلقہ یا ضلع کی تجارت، صنعت اور خدمات کی نمائندگی کے لیے کی گئی ہے جہاں کوئی چیمبر موجود نہیں اور ایسی ٹاؤن ایسوسی ایشن متعلقہ ضلع کے چیمبر کے ساتھ منسلک ہوگی؛

بامر گنجائش کہ ایک قصبہ، تعلقہ یا تحصیل کا درجہ جب ایک ضلع کی حیثیت سے بلند ہو گا یا اسے شق (b) کے تحت لائسنس کے حصول کا اختیار حاصل ہو جائے گا تو اس قصبے، تحصیل یا تعلقے میں موجود ٹاؤن ایسوسی ایشن فوری طور پر بے اثر ہو

جائے گی؛ اور

(f) چھوٹے تاجروں کا ایک چیمبر جس کی تنظیم ہر ڈسٹرکٹ میں چھوٹے تاجروں، چھوٹی صنعتوں اور چھوٹے کاروباروں کی نمائندگی کے لیے کی گئی ہے۔ بشرطیکہ وہ علاوہ ازیں وہ اس ایکٹ کے تحت ایک چیمبر کی تشکیل کی اہلیت پر پورا اترتے ہوں۔

(3) ذیلی دفعہ (2) کی شق (b) اور (d) کی شرائط کے باوصف، جہاں کسی ڈسٹرکٹ کے چیمبر کے ارکان کی تعداد اس ایکٹ کے تحت لائسنس کے لیے درکار کم سے کم تعداد تک پہنچ جائے تو پھر ایسے اشخاص کو چیمبر کی تشکیل اور لائسنس کے حصول کا اختیار حاصل ہو جائے گا۔

(4) کسی چیمبر کو ذیلی دفعہ (3) کے تحت لائسنس حاصل ہونے کے بعد، وہ فرمیں اور کمپنیاں جنہوں نے ڈسٹرکٹ یا ضلع کے چیمبر کی رکنیت حاصل کی تھی لازماً اس ملحقہ چیمبر کی رکنیت کے رجسٹر (ممبر شپ رجسٹر) سے ڈی رجسٹر ہو جائیں گی یا بالفاظ دیگر وہاں پر اپنی رکنیت سے محروم ہو جائیں گی۔

(5) کسی تجارتی تنظیم کے لائسنس کے حصول کے لیے درخواست، مجوزہ درخواست فارم پر وفاقی حکومت کو دی جائے گی۔

(6) ایک تجارتی تنظیم کو وضع کردہ حالات و شرائط پر لائسنس دیا جائے گا۔

(7) کسی بھی تجارتی تنظیم کو پانچ سال کی مدت کے لیے لائسنس دیا جائے گا۔

(8) ایک لائسنس یافتہ تجارتی تنظیم کو آرڈیننس کے تحت، اس کے نام میں لفظ ''لمیٹڈ'' کے اضافے کے بنا، ایک محدود یا لمیٹڈ ذمہ داری (Liability) کی کمپنی کی حیثیت سے رجسٹر کیا جائے گا اور اس قسم کی رجسٹریشن کے بعد وہ ایک لمیٹڈ کمپنی کو دی جانے والی رعایتوں سے مستفید ہو سکے گی اور اس کی تمام ذمہ داریاں اس پر لاگو ہوں گی ماسوائے۔

a نام کے جزو کے طور پر لفظ ''لمیٹڈ'' کا استعمال کرنا۔

b اپنا نام چھاپنا؛ اور

c ارکان کی فہرست رجسٹرار کو بھیجنا

(9) وفاقی حکومت اگر چاہے تو سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی بھی تجارتی تنظیم کو اس ایکٹ کی کسی شرط (Provision) سے استثناء دے سکتی ہے۔ اور یہ استثنا ایسی مخصوص مدت یا ایسے مخصوص حالات کے لیے ہو سکتا ہے جن کا ذکر مذکورہ نوٹیفکیشن میں کیا گیا ہو۔

یہ امر کہ کوئی ایسا کوئی استثنا کسی تجارتی تنظیم کو اس وقت تک نہیں دیا جائے گا جب تک کہ وفاقی حکومت کو اس بات کا اطمینان نہ ہو کہ ایسا کرنا مفادِ عامہ میں ہوگا۔

4۔ موجودہ تجارتی تنظیموں کے لائسنس کی تنسیخ۔۔(1)، سوائے جیسا کہ یہاں گنجائش فراہم کی گئی ہے اور باوجود کسی بھی شے یا دیگر کسی قانون کے جو فی الوقت نافذ العمل ہے، کسی بھی تجارتی تنظیم کے اغراض و مقاصد اور قواعد و ضوابط، موجودہ تجارتی تنظیم سے متعلق آرڈیننس کی دفعہ 3 کے تحت حاصل کردہ لائسنس 30 دسمبر 2006 سے منسوخ ہو جائیں گے۔ اس لیے ایسی تجارتی تنظیم کو چاہیے کہ وہ وفاقی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ تاریخ تک اس ایکٹ کے تحت لائسنس کے حصول کے لیے درخواست دے۔

تجارتی تنظیم کے لائسنس کی تنسیخ مذکورہ آرڈیننس کے دفعہ 11 کے موجب انتخابات (الیکشن) کے نتیجے میں منتخب ہونے والے ارکان کو نیا عہدہ سنبھالنے سے نہیں روکے گی۔

(2) لائسنس کے حصول کی درخواست کا فیصلہ وفاقی حکومت کرے گی جو مذکورہ درخواست کے درج کیے جانے کے بعد، وفاقی حکومت کی مطلع کردہ (notified) مدت کے دوران کیا جائے گا۔

(3) ایک پہلے سے موجودہ تجارتی تنظیم جس نے وفاقی حکومت کی مطلع کردہ مدت کے اندر لائسنس کے حصول کے لیے درخواست دے رکھی ہے، اس وقت تک ایک تجارتی تنظیم کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دیتی رہے گی جب تک کہ وفاقی حکومت لائسنس کے حصول کے لیے اس کی درخواست کا فیصلہ نہیں کر لیتی اور جب تک کہ اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قوانین کے مطابق پہلے الیکشن نہیں ہو جاتے۔

5۔ تجارتی تنظیموں کی مراعات اور ذمہ داریاں۔۔(1) ایک لائسنس یافتہ تجارتی تنظیم ایک مشترکہ مہر اور مستقل ملکیت کی حامل تجارتی ادارہ یا کارپوریشن ہوگی جو اپنے نام سے کسی کے خلاف یا جس کے خلاف اس کے نام سے قانونی چارہ جوئی ہو سکے گی۔ اور اس ایکٹ کے مقاصد کے تحت معاہدات میں داخل ہو سکے گی اور کسی بھی قسم کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کا قبضہ حاصل کر سکتی ہے، خرید سکتی ہے، لے سکتی ہے اور اپنے پاس رکھ کر اس سے لطف اندوز ہو سکتی ہے۔ نیز یہ کسی بھی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد یا اس سے منسلک مفادات کو منتقل، فروخت، تفویض یا گروی رکھ سکتی ہے، اس سے دستبردار ہو سکتی ہے، اسے کسی دوسرے کی سپرداری میں دے سکتی ہے یا اس سے متعلق کوئی بھی سودہ کر سکتی ہے جیسا بھی وہ مناسب سمجھتی ہے۔

(2) ایک لائسنس یافتہ تجارتی تنظیم کے ارکان کی ذمہ داری (Liability) ان کی رکنیت کے چندہ

(membership subscription) تک محدود ہوگی۔

(3) ایک لائسنس یافتہ تجارتی تنظیم کے علاوہ کوئی دوسری تجارتی تنظیم اپنے نام یا عنوان میں لفظ "فیڈریشن" یا "چیمبر" یا ایسوسی ایشن کا استعمال نہیں کرے گی، ماسوائے اس کے، کہ وہ پہلے سے قائم ایک تجارتی تنظیم ہو جس نے اس ایکٹ کے تحت لائسنس کے حصول کے لیے درخواست دے رکھی ہو۔

بشرطیکہ ذیلی دفعہ 3 میں درج کی گئی کسی چیز کا اطلاق کسی ایسی کمپنی، ایسوسی ایشن یا افراد کی تنظیم پر نہیں ہوگا جو سائنس، مذہب، کھیلوں، خیرات یا تجارت، صنعت اور خدمات کے علاوہ کسی پیشے کے فروغ کے لیے تشکیل دی گئی ہو یا دیگر کوئی موضوع جس کی تصریح حکومت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے، اس حوالے سے کرے۔

6۔ لائسنس کی تجدید۔۔(1) ایک لائسنس یافتہ تجارتی تنظیم کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر پانچ سال کے بعد اپنے لائسنس کی تجدید کرے۔

(2) لائسنس کی تجدید کے لیے درخواست، متعلقہ لائسنس کی میعاد ختم ہونے سے ۹۰ دن قبل ضابطہ کار کو پیش کی جائے گی۔

بامر مجبوری کہ تحریری آرڈر کے ذریعے دکھائے جانے والے مناسب عذر کی بنا پر ضابطہ کار اس مدت میں توسیع کر سکتا ہے جو تیس یوم سے زیادہ نہ ہو۔

(3) کسی تجارتی تنظیم کے سالانہ کھاتوں اور کارکردگی کا آڈٹ چارٹرڈ اکاؤنٹس کی ایک فرم کے ذریعے کروایا جائے گا جس کے بعد متعلقہ رپورٹیں، لائسنس کی تجدید کی درخواست کے ہمراہ ضابطہ کار کو جمع کروائی جائیں گی۔

(4) لائسنس کی تجدید کی درخواست وصول کرنے کے بعد ضابطہ کار یہ کوشش کرے گا کہ اس (درخواست) کا فیصلہ لائسنس کی معیاد ختم ہونے سے قبل کر دے۔

7۔ لائسنس کی تنسیخ اور استثناء۔وفاقی حکومت کسی بھی اس تجارتی تنظیم کو دیا گیا لائسنس منسوخ کرے دے گی جہاں۔

(a) کوئی تجارتی تنظیم اس ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت وضع کردہ مدت یا ضابطہ کار کی دی گئی توسیع کے اندر لائسنس کی تجدید کی درخواست دینے میں ناکام رہتی ہے۔

(b) کوئی تجارتی تنظیم لائسنس کے حصول کے ایک ماہ کے اندر وفاق پاکستان کے چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری

کی رکنیت کے لیے درخواست دینے میں ناکام رہتی ہے۔

(c) کوئی تجارتی تنظیم آرڈیننس کے تحت رجسٹریشن حاصل کرنے میں ناکام رہتی ہے۔

(d) کوئی تجارتی تنظیم رجسٹرڈ شدہ پتہ پر کوئی وجود نہیں رکھتی یا غیر فعال ہے۔

(e) کوئی تجارتی تنظیم اغراض ومقاصد کے مطابق کام نہیں کر رہی یا انتخابات نہیں منعقد کروا رہی ہے۔

(f) کوئی تجارتی تنظیم مجوزہ قوانین کے اس ایکٹ کے تحت وفاقی حکومت یا ضابطہ کار کے حکم ناموں اور ہدایات پر عمل نہیں کر رہی۔

(g) کوئی تجارتی تنظیم آرڈیننس کے تحت وضع شدہ ایک لمیٹڈ کمپنی کی حیثیت سے اپنی قانونی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ نہیں ہو رہی۔

(h) ایک تجارتی تنظیم مجوزہ قوانین اور اس ایکٹ کے تحت اپنی قانونی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ نہیں ہو رہی۔

(i) ایک تجارتی تنظیم اس ایکٹ کے تحت عائد کردہ جرمانوں (Penalties) کی ادائیگی میں ناکام رہے۔

(j) وفاقی حکومت دفعہ 3 کی ذیلی دفع (9) کے تحت کسی تجارتی تنظیم کو دیا گیا استثنیٰ واپس لے لیتی ہے۔

(k) کوئی تجارتی تنظیم اپنے قیام کے اغراض ومقاصد سے ہٹتے ہوئے دیگر سرگرمیوں میں مصروف ہے۔

(l) کوئی تجارتی تنظیم نمائندگی کے حوالے سے اپنی خصوصیات کھو چکی ہے یا اس کی رکنیت دو سال کے عرصے میں کم از کم تعداد کی مقررہ حد سے نیچے رہے۔

(m) کسی تجارتی تنظیم کی مالی یا کارکردگی رپورٹ میں یہ کہا جائے کہ:

(i) تجارتی تنظیم کی آمدن اور منافع جات کو ان اغراض ومقاصد کے علاوہ کسی چیز پر خرچ کیا گیا ہے، جن کے لیے اس کا قیام عمل میں آیا تھا۔

(ii) تجارتی تنظیم مالی طور پر سودمند نہیں رہی۔

(2) ایسی صورتوں میں جہاں وفاقی حکومت کسی تجارتی تنظیم کو اس ایکٹ کی دفعہ (3) کے تحت دیے گئے لائسنس کو منسوخ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو وہ متعلقہ تجارتی تنظیم کو ایک شوکاز نوٹس جاری کرے گی جس میں لائسنس کی منسوخی کے ارادے کی وجوہات کی وضاحت کی جائے گی۔ تاکہ فیصلہ سے قبل اسے (تجارتی تنظیم کو) اپنا نقطہ نظر بیان کرنے کا مناسب موقع فراہم کیا جا سکے۔

(3) وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں تجارتی تنظیم کے لائسنس کی منسوخی سے مطلع (notify) کرے گی۔

(4) ایسی صورت میں جہاں کسی تجارتی تنظیم کا لائسنس ذیلی دفعہ (1) کی شق (l)، (k)،

(i)،(h)،(g)،(f)،(e)،(d)یا(m) میں بیان کیے گئے پس منظر یا وجوہات کی بنا پر منسوخ کیا گیا ہے تو متعلقہ تجارتی تنظیم کے وہ ارکان جو اس منسوخی کی وجوہات کے ذمہ دار پائے گئے، ان پر ایک مخصوص مدت کے لیے جو تین سال سے زائد نہیں ہو گی، کسی بھی تجارتی تنظیم کے حق میں لائسنس یا ازسرِنو (De novo) لائسنس کے حصول کی درخواست پیش کرنے پر پابندی عائد کر دی جائے گی۔

(5) ایسی صورتوں میں جہاں کسی تجارتی تنظیم کا لائسنس ذیلی دفعہ (1) کے تحت منسوخ کر دیا گیا ہے اور ایسی تجارتی تنظیم کا کوئی رکن یا اس کی ایگزیکٹو کمیٹی کا رکن یا اس کا کوئی ملازم اس کے بعد بھی اپنے آپ کو اس کا رکن، اس کی ایگزیکٹو کمیٹی کا رکن یا اس کا ملازم ظاہر کرتا ہے تو پھر ایسا فرد دفعہ 24 کے تحت سزا کا حقدار ہو گا۔

8۔ **رجسٹریشن کی منسوخی۔** ۔(1) باوجود کسی بھی شے کے جو اس آرڈیننس یا دیگر کسی بھی ایسے قانون میں شامل ہے جو فی الوقت نافذ العمل ہے۔

(a) کسی تجارتی تنظیم کی آرڈیننس کے تحت رجسٹریشن فوری طور پر منسوخ تصور کی جائے گی اگر وفاقی حکومت کی جانب سے اس کو دیا جانے والا لائسنس دفعہ 7 کے تحت منسوخ کیا جا چکا ہے؛

(b) کسی موجودہ تجارتی تنظیم کی رجسٹریشن فی الفور منسوخ ہو جائے گی اگر ایسی تجارتی تنظیم وفاقی حکومت کی جانب سے مطلع کردہ مدت کے دوران نئے لائسنس کے حصول کی درخواست دینے میں ناکام رہی ہے۔

(c) آرڈیننس کے تحت کسی بھی تجارتی تنظیم کی رجسٹریشن یکم جولائی 2008ء کو منسوخ ہو جائے گی، ماسوائے اس کے کہ اس کو وفاقی حکومت کی جانب سے دفعہ 3 کے تحت لائسنس دیا جا چکا ہو۔

(2) رجسٹرار ایسی تمام تجارتی تنظیموں کے نام اپنے رجسٹر سے حذف کر کے سرکاری گزٹ میں طبع کرے گا جن کی رجسٹریشن ذیلی دفعہ (1) کے تحت منسوخ کر دی گئی ہے۔

(3) ایسی تمام تجارتی تنظیمیں جن کی رجسٹریشن ذیلی دفعہ 1 کے تحت منسوخ کر دی گئی ہے ان کے معاملات کو وفاقی حکومت اپنے متعین کردہ طریقے سے انجام کو پہنچائے گی۔

9۔ **ازسرِنو لائسنس (Licence De-novo) کا اجراء** ۔(1) ایسی صورتوں میں جہاں کسی تجارتی تنظیم کا لائسنس دفعہ 7 کے تحت منسوخ کر دیا گیا ہے، وفاقی حکومت حکومت منسوخی کی مقررہ مدت کے ایک سال بعد ازسرِنو لائسنس (De-novo) کے اجراء پر غور کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ جہاں کسی تجارتی تنظیم کا لائسنس دفعہ 7 کے ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) کے تحت منسوخ کیا گیا ہو، وفاقی

حکومت اس سے قبل کی تاریخ پر ازسرِ نو لائسنس دینے پر غور کر سکتی ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت لائسنس کے حصول کی خواہشمند تجارتی تنظیم کے لیے ضروری ہے کہ وہ مجوزہ طریقہ کار کے مطابق درخواست دے۔

10۔ تجارتی تنظیموں کی رکنیت۔ (1) تمام پاکستان سے تعلق رکھنے والے چیمبر اور مخصوص شعبوں کی ایسوسی ایشنز جنہیں اس ایکٹ کے تحت لائسنس دیا گیا۔ اس لائسنس کے حصول کے تیس یوم کے اندر "فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری" کی رکنیت کے لیے درخواست دیں گے۔

(2) کسی تجارتی تنظیم کی جانب سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت درخواست موصول ہونے کے بعد "فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری" تیس یوم کے اندر اندر اس تجارتی تنظیم کو اپنے رکن کی حیثیت سے درج (Enroll) کرے گی۔ اور جہاں ایسے اندراج (enrolment) کا فیصلہ تیس یوم کے اندر نہیں ہوتا، معاملہ اندراج کی اجازت نہ دینے کی وجوہات کے ہمراہ ضابطہ کار پیش کیا جائے گا اور ضابطہ کار تیس یوم کے اندر اندر اس معاملہ کا فیصلہ کرے گا۔

(3) کوئی چیمبر یا کوئی ایسوسی ایشن جو "فیڈریشن آف چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری" کے رکن ہیں، لائسنس کے حصول کے دو سال مکمل کرنے کے بعد فیڈریشن کی کمیٹیوں اور عہدیداران کے الیکشن میں ووٹ ڈالنے کے اہل ہو جائیں گے۔

بشرطیکہ اس ایکٹ کے تحت لائسنس کے حصول کے بعد موجودہ تجارتی تنظیموں کو فیڈریشن کا ممبر تصور کیا جائے گا اور وہ ووٹ ڈالنے کی حقدار رہوں گی۔

(4) مختلف قسم کی ملکیتیں (Proprietorships) افراد کی ایسوسی ایشنز، پارٹنرشپ کمپنیاں یا تجارت، صنعت اور خدمات (سروسز) سے منسلک ملٹی نیشنل کارپوریشنیں مقررہ شرائط پوری کرنے کے بعد چیمبرز اور ایسوسی ایشنز کے رکن کی حیثیت سے اندراج کے حقدار رہوں گے۔

(5) باوجود کسی بھی شے جو دیگر کسی بھی قانون میں شامل ہے، جو فی الوقت نافذ العمل ہے، کوئی بھی شخص جو تجارت، صنعت، خدمات یا ان کے کسی امتزاج سے منسلک ہے، کسی تجارتی تنظیم کے رکن کی حیثیت سے اندراج کا مستحق ہوگا ما سوائے اس کے کہ ایسی کوئی وجوہات بیان کی گئی ہوں جن کی بنا پر وہ نا اہل قرار دیا گیا ہو۔

(6) کسی تجارتی تنظیم کی رکنیت کی اہلیت کے حامل کسی شخص کو جب بطور رکن اندراج سے انکار کیا جاتا ہے یا اس میں

معطل ہو جاتا ہے تو متاثر فرد کی شکایت پر ضابطہ کار متعلقہ تجارتی تنظیم کو یہ ہدایت دے سکتا ہے کہ وہ ایسے شخص کو مقررہ شرائط پر پورا اترنے کے بعد رکن کی حیثیت سے درج کرے۔

(7) چیمبرز اور ایسوسی ایشنز کے نئے ارکان تمام واجبات کی ادائیگی اور اپنے اندراج کے دو سال مکمل ہونے بعد ووٹ ڈالنے کے حقدار ہوں گے۔

بہ امر گنجائش کہ چیمبرز اور ایسوسی ایشنز کے پرانے ارکان اپنی رکنیت کی تجدید کے وقت، جو سالانہ چندہ نہ دینے کی بنا پر معطل کر دی گئی ہے، تمام واجبات کی ادائیگی اور اپنی رکنیت بحال ہونے کا ایک سال مکمل ہونے کے بعد ووٹ ڈالنے کے حقدار ہوں گے۔

(8) کسی بھی تجارتی تنظیم میں ما سوائے اس رکنیت اور ان عہدیداروں کے جن کی اس ایکٹ یا مجوزہ قوائین کے تحت گنجائش فراہم کی گئی ہے، کسی بھی نظام تسمیہ (Nomenclature) پر مبنی کوئی بھی دوسرا عہدہ نہیں ہوگا۔

11۔ تجارتی تنظیم کی ایگزیکٹو کمیٹی اور عہدیداران کی تنظیم (Organisation) اور عہدہ کی معیاد (Tenure).۔

(1) باوجود کسی بھی شے جو دیگر کسی بھی قانون میں شامل ہے جو اس وقت نافذ العمل ہے اور کسی بھی موجود تجارتی تنظیم کے اغراض و مقاصد اور قواعد وضوابط کا دفعہ ہے تمام تجارتی تنظیموں کے عہدیداران کے عہدوں کی میعاد ایک سال ہوگی۔

(a) فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی صورت میں یکم جنوری سے لے کر ۳۱ دسمبر تک

(b) دیگر تمام تجارتی تنظیموں کی صورت میں یکم اکتوبر سے لے کر ۳۰ ستمبر تک۔

(2) تجارتی تنظیموں کی تنظیمی ساخت، بشمول ان کے طریق تشکیل، ایگزیکٹو کمیٹیوں کی میعاد اور الیکشن کے طریقہ کار کے، اسی طرح ہوگی جیسا کہ وضع کیا گیا ہے۔

12۔ تجارتی تنظیموں کی خودمختاری اور ساخت میں یکسانیت۔ ۔(1) وفاقی حکومت اس ایکٹ کے تحت رجسٹر کی جانے والی تمام تجارتی تنظیموں کے لیے قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے صنعت وتجارت کے سامنے (کم از کم نکات پر مبنی) یادداشتوں کا ایک بنیادی نمونہ (Basic Template of Memorandum) تجویز کر کے اس کی منظوری حاصل کرے گی؛

(2) مذکورہ نمونہ آرڈیننس کی تعمیل میں ہوگا اور ووٹ ڈالنے والے ارکان کی فہرست کی دیکھ بھال، عہدیداروں کے

ایگزیکٹو، امانت داری کے فرائض نبھانے اور تجارتی تنظیم کے انفرادی حقوق کے عمل کو دیانت، شفافیت اور چستی کے ساتھ بحال رکھنے کو یقینی بنائے گا۔

(3) منظوری حاصل کرنے کے بعد وفاقی حکومت یادداشتوں کے اس نمونے کو اس ایکٹ کے تحت رجسٹر کی جانے والی تمام تجارتی تنظیموں کے لیے سرکاری گزٹ میں طبع کرے گی۔

(4) بنیادی نمونے (Template) سے وابستگی سے قطع نظر تجارتی تنظیم آرڈیننس کی تعمیل میں رہتے ہوئے اپنی یادداشت (Memorandum) میں تبدیلی کے لیے خودمختار ہوگی۔

13۔ ضابطہ کار۔(1) وفاقی حکومت اس ایکٹ کے تحت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی افسر کو بذریعہ تقرر یا اختیارات دے کر ضابطہ کار کے فرائض سونپ سکتی ہے۔

(2) وفاقی حکومت دیگر ایسے افسران کو بذریعہ تقرر یا اختیارات سونپ کر ایسے عہدوں پر فائز کر سکتی ہے جیسا کہ وہ ضابطہ کار کے زیر نگرانی اور زیر ہدایت کام کرنے کے لیے مناسب خیال کرتی ہے تا کہ وہ اس ایکٹ کے تحت ضابطہ کار کے ایسے فرائض ادا کریں جنہیں سرانجام دینے کا اختیار انہیں وقتاً فوقتاً ضابطہ کار دے سکتا ہے۔

(3) ضابطہ کار بذریعہ تحریری حکم کے ذریعے یہ کرنے پر قادر ہے کہ:

(a) کسی بھی افسر کے کسی فریضے معاملے، کیس یا فیصلے پر نظر ثانی کرے؛

(b) کسی افسر سے کوئی بھی فریضہ، معاملہ یا کیس واپس لے کر اس معاملے یا کیس کو یا تو از سر نو (De novo) یا پھر اس مرحلے سے جہاں سے یہ واپس لیا گیا، خود نمٹائے، یا مذکورہ بالا کو کسی بھی مرحلہ پر کسی دیگر افسر یا سٹاف کو منتقل کر دے۔

14۔ ضابطہ کار کے اختیارات اور فرائض۔(1) کسی رجسٹرڈ تجارتی تنظیم کے تمام ایکٹ اور کارروائیاں (Proceedings) وفاقی حکومت کے کنٹرول سے مشروط ہوں گی اور ایسے کنٹرول سے مشروط ہونے کی بنا پر ایسی تجارتی تنظیم کے تمام امور اس انداز سے سنبھالے اور سرانجام دیے جائیں گے جیسا کہ ضابطہ کار وقتاً فوقتاً ہدایت دے سکتا ہے۔

(2) اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے ضابطہ کار کو درج ذیل امور میں ہی مساوی اختیارات حاصل ہوں گے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی 1908 (Code of Civil Proceedure, 1908) یا 1908 کے ایکٹ v (Act v of 1908) کے تحت دیوانی عدالت (Civil Court) کو تفویض کیے جاتے ہیں جس میں شامل

ہے:

(a) کسی بھی شخص کی حاضری کو طلب اور نافذ کرنا اور اس کو زیر حلف جانچنا۔

(b) دستاویزات پیش کرنے کے لیے پابند کرنا۔

(c) بیانِ حلفی (Affidavit) کے ذریعے شہادت وصول کرنا اور

(d) گواہان کی جانچ (Examination) کے لیے کمیشن کا قیام

(3) قطع نظر کسی بھی شے کے جو دیگر کسی بھی ایسے قانون، جو فی الوقت نافذ العمل یا کسی بھی تجارتی تنظیم کے آرٹیکلز یا "میمورنڈم آف ایسوسی ایشن میں شامل ہو اور مندرجہ بالا شرائط سے عمومی طور پر کسی تعصب بر تے بنا، ضابطہ کار درج ذیل اختیارات کا حامل ہوگا:

(a) اس ایکٹ کے مقاصد کی تکمیل کے لیے کسی بھی تجارتی تنظیم کے معاملات کی تفتیش کرنا؛

(b) پیشگی اطلاع کے ساتھ یا اس کے بغیر کسی بھی ایسی تجارتی تنظیم کا بشمول اس کی ضلعی شاخ، زون، سرکل یا رابطہ (Liason) آفس کے یا ان میں پائے جانے والے ریکارڈ کا معائنہ کرنا؛

(c) ایسی تجارتی تنظیموں کی ایگزیکٹو کمیٹی یا جنرل باڈی میٹنگ یا ایسی تجارتی تنظیم کے معاملات چلانے یا کاروبائی لین دین کے لیے مقرر یا قائم کی گئی دیگر کسی کمیٹی یا مجلس کی میٹنگ میں شرکت کرنا؛

(d) کسی تجارتی تنظیم کے ضلع، سرکل یا زون کی ایگزیکٹو کمیٹی کے لیے افراد کے چناؤ کی غرض سے منعقد ہونے والے الیکشن پر نظر رکھنا اور اس کی نگرانی کرنا یا نظر رکھے جانے اور نگرانی کیے جانے کا باعث بننا؛

(e) الیکشن کے انعقاد سے پہلے، انتخابی عمل سے متعلق تجارتی تنظیم کے کسی فرد، کمیٹی یا عہدیدار کے خلاف اپیل کے لیے حتمی فورم کا کردار ادا کرنا؛ اور

(f) کسی بھی تجارتی تنظیم کے کسی بھی الیکشن کے نتائج کالعدم قرار دے سکتا ہے اگر وہ مطمئن ہو

(i) اپنے علم کی بنا پر اور ایسی تفتیش کے بعد جسے کرنا وہ درست خیال کرے؛ یا

(ii) کسی ایسے شخص کی رپورٹ کی بنا پر جسے اس نے اس مقصد کی تفتیش کا اختیار دیا ہو؛ یا

(iii) ایسے الیکشن کے نتائج کا اعلان ہونے کے بعد ۳۰ یوم کے اندر اندر اس بارے کسی متاثرہ شخص کی یہ شکایت درج ہونے کی بنا پر، کہ اس الیکشن کے انعقاد میں ہونے والی بے ضابطگیاں، اسے کالعدم قرار دیے جانے کے عمل کو حق بجانب ثابت کرتی ہیں۔ اور تحریری طور پر یہ احکام صادر کرے کہ آرڈر میں نشاندہی کی گئی مقررہ مدت کے اندر اندر الیکشن کا از سر نو انعقاد کیا جائے۔

(g) افراد اور تجارتی تنظیموں کو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے جانے والے کسی بھی حکم یا قواعد سے متعلق معاملات کی بابت ہدایت فراہم کرے؛

(h) دفعہ 25 کے تحت سزاؤں اور جرمانوں کا نفاذ اور وصولی کرے؛ اور

(i) دیگر ایسا اختیارات جیسا کہ اس ایکٹ کی رو سے دیے گئے ہیں؛

15۔ عمارت یا جگہ کی حدود (Premises) میں تلاشی اور داخل ہونے کے اختیارات۔-(1) ضابطہ کار یا دیگر کوئی افسر جسے اس حق میں اختیارات تفویض کیے گئے ہوں کسی تفتیشی کارروائی کے لیے کسی بھی ایسی حدود (Premises) میں داخل ہوسکتا ہے جہاں صورتحال کے مطابق ضابطہ کار یا مذکورہ با اختیار افسر کے پاس اس یقین کا جواز ہو کہ وہاں کوئی شے، حساب کتاب کے کھاتے، کمپیوٹر ہارڈ ویئر یا سافٹ ویئر، ڈیٹا ریکارڈ کرنے کا کوئی آلہ یا تفتیش کے مندرجات سے متعلق دیگر کوئی ایسی دستاویز پائی جاسکتی ہے جو معاون ثابت ہو۔ اور وہ اس بات پر قادر ہے کہ:

(a) ایسی حدود کی تلاشی لے اور حساب کتاب کے کھاتے، کمپیوٹر ہارڈ ویئر یا سافٹ ویئر، ڈیٹا ریکارڈ کرنے کے آلے یا کسی بھی دستاویز کا معائنہ کرے۔

(b) ایسی اشیاء، حساب کتاب کے کھاتوں یا سافٹ ویئر ڈیٹا کے اجزا کو اپنی تحویل میں لے لے۔

(c) حساب کتاب کے کھاتوں، کمپیوٹر ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر، ڈیٹا ریکارڈ کرنے والے آلہ جات یا دیگر ایسی دستاویزات کو اپنے قبضے میں لے لے یا انہیں سربمہر کردے۔

(d) ایسی حدود میں پائے گئے حساب کتاب کے کھاتوں، کمپیوٹر ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر، ڈیٹا ریکارڈ کرنے والے آلہ جات یا دیگر دستاویزات کی فہرست تیار کرنا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کی جانے والی تمام تلاشیاں، مجموعہ ضابطہ فوجداری (Code of Criminal Conduct) 1998، (Act V of 1998) کی شرائط کے مطابق مناسب تبدیلیوں کے ساتھ (Mutetis mutandis) عمل میں لائی جائیں گی۔

(3) اس سیکشن کے تحت کوئی قدم اٹھانے سے پہلے ضابطہ کار اس قدم اٹھانے کی وجوہات اور ثبوت سے وفاقی حکومت کو تحریری طور پر آگاہ کرے گا۔

16۔ ایگزیکٹو کمیٹی، عہدیداران کا امتناع (Supersession) اور ایڈمنسٹریٹر کا تقرر۔-(1) ایسی صورتوں میں جہاں وفاقی حکومت کو ضابطہ کار کی تفتیش کے ذریعے یہ معلومات حاصل ہوں کہ کسی رجسٹرڈ تجارتی تنظیم کے

معاملات کو ایسے مناسب انداز میں نہیں چلایا جا رہا، جیسا کہ اس تجارت وصنعت یا سروس کے مفادات کا تقاضا ہے تو وہ بذریعہ تحریری آرڈر یا حکم نامہ، زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کی مدت یا جو بھی عرصہ آرڈر میں مقرر کیا گیا ہو، کے لیے ایسی تجارتی تنظیم کی ایگزیکٹو کمیٹی کے امتناع (**Supersession**) یا اس کی جگہ نئی کمیٹی مقرر (Supersede) کر کے احکامات جاری کر سکتے ہیں؛

بشرطیکہ ایسا کوئی حکم نامہ اس وقت تک جاری نہیں کیا جائے گا جب تک کہ حکم امتناعی یا تبدیلی سے دوچار ہونے والی ایگزیکٹو کمیٹی کو تحریری نوٹس اور اس ممکنہ متنازع کے خلاف اپنی صفائی میں نمائندگی کا موقع نہیں فراہم کر دیا جاتا۔

(2) ایسی صورت میں جہاں

(a) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی ایگزیکٹو کمیٹی کی جگہ نئی کمیٹی مقرر ہوتی ہے

(b) وفاقی حکومت کی رائے میں کسی وجہ کی بناء پر ایگزیکٹو کمیٹی کی ازسرنو تشکیل کے لیے مقررہ وقت تک ایسی (ازسرنو) تشکیل ممکن نہیں، یا

(c) ایگزیکٹو کمیٹی کو کسی بھی عدالت کے ایک حکم کے ذریعے اپنے فرائض کی انجام دہی سے روک دیا گیا ہے، وفاقی حکومت اس مدت کے لیے جو چھ ماہ سے زائد نہ ہو اس کمیٹی کی ذمہ داریاں سنبھالنے اور تجارتی تنظیم کے معاملات دیکھنے اور اس کو انتظام چلانے کے لیے ایک ایڈمنسٹریٹر مقرر کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ جب عرصہ امتناع (Supersession) ختم کر دیا جاتا ہے یا ایگزیکٹو کمیٹی دوبارہ تشکیل دی جاتی ہے یا عدالتی حکم نامہ اس مدت سے قبل منسوخ ہو جاتا ہے جس کے ایڈمنسٹریٹر کا تقرر کیا جانا تھا، تو وفاقی حکومت ایڈمنسٹریٹر کو ان فرائض سے سبکدوش ہونے کی ہدایت کر سکتی ہے جو اس نے ایگزیکٹو کمیٹی نے حق میں اپنے ذمہ لیے تھے۔

(3) ذیلی دفعہ (2) کی شق (a) اور (b) کے تحت کسی ایڈمنسٹریٹر کے تقرر پر ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان کا اپنے متعلقہ دفاتر کو خالی کیا جانا متصور ہوگا۔

17۔ ضابطہ کار کے ماتحت ایڈمنسٹریٹر کے کارِ منصبی۔۔(1) ایڈمنسٹریٹر ضابطہ کار کی نگرانی اور ماتحتی میں اور وفاقی حکومت کے قواعد کے مطابق، اگر اس ضمن میں کوئی وضع کیے گئے ہیں یا اس وقت تک جب تک یہ قواعد نہیں بنائے جاتے، ان ہدایات کی روشنی میں جو ضابطہ کار وقتاً فوقتاً دے سکتا ہے، تجارتی تنظیم کے معاملات کی دیکھ بھال اور انتظام چلائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) میں زیر حوالہ قواعد اور ہدایات ذیل کے لیے فراہم کر سکتے ہیں۔

(a) ایڈمنسٹریٹر کو اپنے فرائض کی انجام دہی میں معاونت فراہم کرنے کے لیے تجارتی تنظیموں کے ارکان سے منتخب

کردہ اشخاص پر مشتمل مشاورتی (Advisory) کمیٹی کا تقرر۔

(b) ایڈمنسٹریٹر کے تقرر کی معیاد کے اختتام سے قبل کسی بھی مناسب وقت پر ایگزیکٹو کمیٹی کی از سر نو تشکیل کے لیے الیکشن منعقد کروانا۔

(c) تجارتی تنظیموں کے حوالے سے آرڈیننس کی قابل اطلاق شرائط کی تعمیل ماسوائے ان (شرائط) کے جو آمدن اور خرچ کے کھاتے ترتیب دینے اور جنرل میٹنگ میں رپورٹ پڑھنے سے متعلق ہوں۔

(d) ایگزیکٹو کمیٹی کے "عرصہ امتناع" کے دوران ایگزیکٹو کمیٹی کی تشکیل نو کے لیے الیکشن منعقد کروانے سے متعلق اجلاس کے علاوہ تجارتی تنظیم کے تمام دیگر عمومی اجلاسوں کا انعقاد روکنا۔

(e) عمومی اجلاس کی بندش کے دوران ایسے کسی بھی کام کی انجام دہی جس کے لیے عمومی اجلاس کے ارکان کی منظوری اور رضامندی درکار ہو۔

(f) ایڈمنسٹریٹر اور مشاورتی کمیٹی کے ارکان کی تنخواہیں، مشاہرے (الاؤنسز) معاوضے اور دیگر سہولیات؛ اور

(g) ایسے دیگر امور جو تجارتی تنظیم کے معاملات کو مستعدی کے ساتھ سرانجام دینے کے لیے ضروری ہوں۔

(3) ایڈمنسٹریٹر اور مشاورتی کمیٹی کی تنخواہوں، مشاہروں اور معاوضوں کے بشمول، ایڈمنسٹریٹر کے ذریعے تجارتی تنظیم کے انتظام کے تمام اخراجات، خرچ کی مد میں شمار ہوں گے اور تجارتی تنظیم کی آمدن سے وضع کیے جائیں گے۔ بہ امر گنجائش کہ وفاقی حکومت تجارتی تنظیم کے فنڈ سے، ایڈمنسٹریٹر کو اپنے فرائض کی ادائیگی کے ضمن میں معاوضے، اعزازیہ اور حقیقی اخراجات (Actual Expenses) کی بازادائیگی کی اجازت دے سکتی ہے۔

18۔ تجارتی تنظیموں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی ممانعت۔۔بجز کسی بھی شے یا دیگر کسی بھی قانون کے جو فی الوقت نافذ العمل ہے یا کسی رجسٹرڈ تجارتی تنظیم کے اغراض و مقاصد اور قواعد و ضوابط میں شامل ہے، کسی تجارتی تنظیم کے معاملات سے متعلق دعویٰ (Suit) یا دیگر قانونی چارہ جوئی، ماسوائے اعلیٰ عدلیہ (ہائی کورٹ) کے، کسی اور عدالت میں نہیں کی جا سکے گی۔

19۔ تجارتی تنظیموں کی لازمی رکنیت۔۔(1) بجز کسی بھی شے یا دیگر کسی بھی قانون کی جو فی الوقت نافذ العمل ہے یا کسی بھی تجارتی تنظیم یا دیگر کسی کمپنی یا کسی بھی معاہدے کے اغراض و مقاصد یا قواعد و ضوابط میں شامل ہے، وفاقی حکومت اس بات کی مجاز ہے کہ،۔

(a) کسی بھی فرم، کمپنی یا تجارت، کامرس، صنعت یا خدمات سے منسلک کسی بھی دیگر کاروباری ادارے کو اس ضمن

میں بنائے گئے قوانین سے مشروط رہتے ہوئے تحریری حکم کے ذریعے کسی مخصوص نشان زد تجارتی تنظیم کا رکن بننے کی ہدایت کرے۔

(b) اگر وہ تجارت، صنعت یا خدمات کے مفاد میں اس بات کو قرین مصلحت سمجھے تو سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایسی تمام فرموں، کمپنیوں یا کاروباری اداروں یا تجارت، صنعت یا خدمات سے وابستہ کسی بھی اور متعلقہ جماعت جس کی اس نوٹیفکیشن میں تخصیص کی گئی ہو، کو بہ شروط کسی استثناء کے، اگر کوئی ہے، اس قسم کے نوٹیفکیشن میں اس حوالے سے تخصیص کی گئی رجسٹرڈ تجارتی تنظیم یا تنظیموں کے ارکان بننے کی ہدایت کر سکتی ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی آرڈر یا نوٹیفکیشن کے اجراء پر متعلقہ رجسٹرڈ تجارتی تنظیم کسی بھی ایسی فرم، کمپنی یا کاروباری ادارے کو اپنے رکن کی حیثیت سے داخل کرے گی جس کو مذکورہ آرڈر یا نوٹیفکیشن میں اس کا رکن بننے کی ہدایت کی گئی ہو۔

20۔ رکنیت پر پابندی۔۔(1) کوئی شخص بھی اس تعداد سے زیادہ تجارتی تنظیموں کا رکن نہیں ہوگا جس کا تعین وفاقی حکومت اس حوالے سے سرکاری گزٹ میں کر سکتی ہے۔

(2) کوئی بھی ایسا شخص کسی تجارتی تنظیم میں کسی عہدہ پر فائز نہیں ہوگا یا پانچ سال تک فائز کیے جانے کی اہلیت نہیں رکھے گا جو اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کے لیے سزایاب (Convicted) ہو۔

21۔ اپیل۔۔(1) کوئی بھی ایسا فرد یا تجارتی تنظیم جو ایڈمنسٹریٹر کے کسی حکم یا فیصلہ سے متاثرہ ہوں، مذکورہ فیصلہ سنائے جانے کے چودہ یوم کے اندر ضابطہ کار کو اپیل کر سکتے ہیں۔

(2) کوئی بھی ایسا فرد یا تجارتی تنظیم جو ضابطہ کار کے کسی فیصلہ یا حکم سے متاثرہ ہوں، مذکورہ فیصلے کے سنائے جانے کے چودہ یوم کے اندر وفاقی حکومت کو اپیل کر سکتے ہیں، جس کا فیصلہ ذیلی دفعہ (4) سے مشروط ہوتے ہوئے حتمی ہوگا۔

(3) ضابطہ کار ذیلی دفعہ (1) کے تحت وفاقی حکومت اپیل یا جو بھی صورت ہو، پر ذیلی دفعہ (2) کے تحت کارروائی کو معطل یا فیصلہ پر اطلاق روک سکتی ہے یا اپیل کیے جانے والے کو، اپیل خارج کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

(4) کوئی فرد جو کسی قانونی سوال کے حوالے سے وفاقی حکومت کے حتمی فیصلہ سے ضرر محسوس کرے وہ مذکورہ فیصلہ کے (اعلان کے) ۳۰ یوم کے اندر ہائی کورٹ میں اپیل داخل کر سکتا ہے۔

22۔ **اختیارات کی تفویض.**۔(1) وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ ایسے معاملات سے متعلق یا ایسے مخصوص حالات کی صورت میں جن کی مذکورہ نوٹیفکیشن میں صراحت کی گئی ہو، اس ایکٹ کے تحت وفاقی حکومت کے چند یا تمام اختیارات ضابطہ کار بھی استعمال کر سکے گا۔

(2) ضابطہ کار تحریری حکم نامے کے ذریعے ایڈمنسٹریٹر یا دیگر کسی افسر کو یہ اختیار تفویض کر سکتا ہے کہ وہ اس ایکٹ کے تحت اس کے فرائض یا اس کے اختیارات میں سے کسی کا استعمال کر سکے۔

23۔ **وفاقی حکومت ضابطہ کار کے فرائض انجام دے سکتی ہے.**۔بجز کسی بھی شے کے جو اس ایکٹ کی دیگر کسی شرط کے مشمولات کا حصہ ہے، وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ ان مخصوص حالات اور صورتوں میں، جن کی وضاحت مذکورہ نوٹیفکیشن میں کی گئی ہو ضابطہ کار کے اختیارات اور فرائض وفاقی حکومت کے ذریعے استعمال اور سرانجام دیے جائیں گے اور ایسا نوٹیفکیشن ہونے پر اس ایکٹ کے متعلقہ قوانین میں ضابطہ کار کے حوالے کی توجیہہ، وفاقی حکومت کی جانب حوالہ کے طور پر کی جائے گی اور متعلقہ قوانین اسی کے مطابق مؤثر ہوں گے۔

24۔ **فیس لاگو کرنے کا اختیار وغیرہ وغیرہ.**۔وفاقی حکومت لائسنس کے حصول یا لائسنس کی تجدید اور وفاقی حکومت یا ضابطہ کار کو جمع کروائی جانے والی کارکردگی رپورٹوں، آڈٹ شدہ کھاتوں اور دیگر دستاویزات کی جانچ پڑتال کے لیے کسی تجارتی تنظیم پر مقررہ پروسیسنگ فیس لاگو کر سکتی ہے۔

25۔ **جرمانہ.**۔اگر کوئی شخص اس ایکٹ کے کسی قانون یا کسی قاعدے سے حکم نامے یا اس کے تحت دی گئی کسی ہدایت کی خلاف ورزی کرتا ہے یا ایسے کسی قانون، قاعدے یا حکم نامے یا ہدایت کے تحت یا اس کی عملداری کے لیے کام کرنے والے کسی افسر یا فرد کے لیے رکاوٹ کا باعث بنتا ہے تو وہ جرمانہ کا حقدار ہوگا جس میں ایک لاکھ روپے تک اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

26۔ **کمپنیوں وغیرہ کی جانب سے خلاف ورزی.**۔جب اس ایکٹ کے کسی قانون یا کسی قاعدے یا حکم نامے یا اس کے تحت جاری کی جانے والی کسی ہدایت کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل کا مرتکب کوئی شخص ایک کمپنی یا باڈی کارپوریٹ ہے تو اس بابت ہر منیجنگ ڈائریکٹر، ڈائریکٹر منیجر، سیکریٹری، یا دیگر افسر یا ایجنٹ یا اسی خلاف ورزی یا ناکامی (Failure) کے ضمن میں مقرر کردہ جرمانہ ادا کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے، ماسوائے اس بات کے وہ اس بات کو ثابت کر دے کہ متعلقہ خلاف ورزی یا جرم اس کے علم میں لائے بغیر سرزد کیا گیا یا اس نے اس جرم کو وقوع پذیر ہونے سے روکنے کے لیے اپنے طور پر پوری مستعدی کا مظاہرہ کیا۔

27۔ "ٹریڈ آرگنائزیشن فنڈ"۔۔(1) "ٹریڈ آرگنائزیشن فنڈ" کے نام سے ایک فنڈ (چندہ) کا قیام عمل میں آئے گا جو ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(a) وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت کی جانب سے دی گئی گرانٹ

(b) ضابطہ کار کے تحت جمع شدہ فیس اور جرمانے؛ اور

(c) مقامی اور غیر ملکی ڈونرز یا ایجنسیوں کا چندہ (Contribution)

(2) وفاقی حکومت اس فنڈ کے استعمال اور اس سے ہونے والے اخراجات کے لیے قوانین و قواعد وضع کرے گی۔

(3) اس فنڈ کو بحال رکھنے کے مقصد سے وفاقی حکومت ایسے شیڈولڈ بینکوں میں وقتاً فوقتاً اکاؤنٹ کھول کر انہیں بحال رکھ سکتی ہے جہاں وہ مناسب خیال کرے۔

28۔ احکامات کی بابت احتمال (Presumption as to Orders)۔۔جہاں کسی اتھارٹی یا فرد کو اس ایکٹ کے تحت تفویض کردہ اختیارات کی بنا پر ان کی منشا سے کوئی حکم جاری کیا گیا ہو تو عدالت یہ احتمال کرے گی کہ ایسا حکم اس اتھارٹی یا فرد کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔

29۔ وصولی کا طریقہ کار۔۔اس ایکٹ کے تحت جرمانہ کے طور پر عائد کی گئی کوئی بھی رقم، لینڈ ریونیو کے بقایاجات کے طور پر وصول کی جائے گی۔

30۔ قانونی ذمہ داری سے بری ہونا (Indemnity)۔۔کسی بھی شخص کے خلاف کسی ایسی چیز کے لیے مقدمہ یا استغاثہ دائر نہیں کیا جائے گا، نہ ہی کوئی دیگر قانونی چارہ جوئی کی جائے گی، جو اس نے اچھی نیت سے اس ایکٹ یا اس کے تحت جاری کیے گئے کسی حکم یا کسی ہدایت کی تعمیل یا تعمیل کے ارادے سے کیا ہو۔

31۔ قواعد کی تشکیل کا اختیار۔۔وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے عملی مقاصد کے لیے قواعد کی تشکیل کر سکتی ہے۔

32۔ ایکٹ دیگر قوانین کو منسوخ کردے گا۔۔بجز بر متضاد شے کے جو فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی بھی قانون میں شامل ہے، اس ایکٹ کی تمام شرائط (Provisions) مؤثر ہوں گی۔

33۔ تجارتی تنظیموں کا انضمام۔۔بجز بر متضاد شے کے جو فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی بھی قانون میں شامل ہے یا کسی تجارتی تنظیم کے اغراض و مقاصد اور قواعد و ضوابط کی شرائط میں شامل ہے، وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تجارتی تنظیموں کو کسی بھی تعداد میں ضم ہونے کی ہدایت کر سکتی ہے اگر ان میں سے ہر ایک (تنظیم) واضح طور پر

یکساں اہمیت کی حامل تجارت، صنعت یا خدمات یا ان کے کسی امتزاج سے منسلک ہے۔

یہ امر گنجائش کہ اگر دو یا دو سے زیادہ تجارتی تنظیمیں ایک یکساں اور یکساں اہمیت کی حامل کسی تجارت، صنعت، خدمت یا ان کے امتزاج سے متعلق ہیں تو ان کے ضم ہونے کا تعین وفاقی حکومت کرے گی اور اس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

34۔ عبوری دفعات۔۔(1) تمام موجودہ تجارتی تنظیمیں اس ایکٹ کے تحت لائسنس کے حصول کی درخواست دینے سے قبل، اپنے اغراض ومقاصد اور قواعد وضوابط میں تبدیلی لائیں گی اور ایسے دیگر اقدامات اٹھائیں گی جو موجودہ تجارتی تنظیم کے آئین، ورکنگ اور طریقہ کار کو اس ایکٹ کی مطابقت میں لانے کے لیے ضروری ہے۔

(2) باوجود کسی بھی شے کے جو اس ایکٹ یا دیگر کسی قانون میں شامل ہے جو فی الوقت نافذ العمل ہے۔ یا کسی تجارتی تنظیم کے اغراض ومقاصد اور قواعد وضوابط میں شامل ہے، فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری، چیمبرز اور ایسوسی ایشن کی ہیئت کو اس ایکٹ کی دفعات کے مطابق ڈھالنے کے لیے، وفاقی حکومت اس ایکٹ کے نفاذ کے چھ ماہ اندر اس مقصد کے لیے موزوں خیال کرتے ہوئے کوئی حکم جاری کر سکتی ہے۔ ایسے حکم میں عہدیداران اور کمیٹیوں کی معیاد/مدت ملازمت میں توسیع یا بشمول فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے انتخابات کی منسوخی کے، ایگزیکٹو کمیٹی کی برطرفی اور ایڈمنسٹریٹر کا تقرر شامل ہے۔ تاہم یہ احکامات صرف مندرجہ بالا تک محدود نہیں ہوں گے۔ وفاقی حکومت متعلقہ تجارتی تنظیم کے لیے الیکشن کا شیڈول جاری کرے گی۔

35۔ منسوخی اور استثناء۔۔اس ایکٹ کے نفاذ پر،

(a) تجارتی تنظیموں کا ''ٹریڈ آرگنائزیشن آرڈیننس 1961(XLV of 1961) جس کے مقاصد اور کاروبار صرف ایک صوبہ تک محدود نہیں، 30 دسمبر 2006ء سے منسوخ تصور ہوگا؛ اور

(b) بجز اس کے، کہ اس ایکٹ میں کچھ اور مذکور ہے، اس ایکٹ میں شامل کوئی شے، یا اس طور پر مؤثر ہونے والی کوئی منسوخی اسی طرح اثر انداز ہوگی یا اثر انداز خیال کی جائے گی، کسی بھی کیے گئے کام، سرانجام دیے گئے فعل، آغاز کردہ تفتیش اور کارروائیوں، حکم ناموں، قواعد وضوابط، تقرریوں، تشکیل دیے گئے معاہدوں اور دستاویزات، جاری کردہ ہدایات، عمل میں لائی گئی کارروائیوں اور اس منسوخ آرڈیننس کے تحت جاری یا تحریر کردہ دستاویزات اور ایسی کسی بھی چیز، عمل، تفتیش کارروائی، حکم، قواعد، ضوابط، تقرریوں، وثیقہ، دستاویزات، ہدایات، کارروائیوں جو اگر اس ایکٹ کے نفاذ کے وقت نافذ العمل ہیں اور اس ایکٹ کی کسی دفعہ کے متضاد

نہیں تو وہ اسی طرح نافذ العمل رہیں گی اور ان کی تعمیل کی جائے گی جیسا کہ وہ اس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت بالترتیب کی، عمل میں لائی، نافذ کی جارہی ہدایت دی جارہی، فراہم کی جارہی یا جاری کی جارہی تھی۔

36۔ **جواز عمل وغیرہ۔**۔ 4 اکتوبر 2007ء اور اس کے بعد اس ایکٹ کے نفاذ سے پہلے وفاقی حکومت اور ضابطہ کار کی جانب سے کی گئی کوئی بھی کی گئی چیز، عمل کردہ، جاری کردہ حکم، تیار دستاویزات، آغاز کردہ کارروائی، عمل/طریق کار یا جاری کردہ مراسلت، عطا کردہ، حاصل کردہ اور استعمال کردہ اختیارات، بالترتیب درست طور پر کیے گئے، عمل کردہ، جاری کردہ، تیار، آغاز کردہ، عطا کردہ، حاصل کردہ یا استعمال کردہ متصور ہوں گے۔ اور اس ایکٹ کی دفعات اسی اعتبار سے مؤثر ہوں گی اور مؤثر تصور کی جائیں گی۔